ذخیره اندوزی اور اسراف

ذخیره اندوزی اور اسراف

س١٤٦٨:کن چیزوں کی ذخیره اندوزی شرعاً حرام ہے ؟ اور آیا آپ کی نظر میں ذخیره اندوزی کرنے والوں پر مالی تعزیر (مالی جرمانہ) لگانا جائز ہے؟

ج: ذخیره اندوزی کا حرام ہونا اسکے مطابق جو روایات میں وارد ہوا ہے اور مشہور فقہا کی بھی یہی رائے ہے صرف چارغلوں اور سمن و زیت (گھی اور تیل) میں ہے کہ جن کی معاشرے کے مختلف طبقات کو ضرورت ہوتی ہے ۔ لیکن اسلامی حکومت مفاد عامہ کے تحت لوگوں کی تمام ضروریات زندگی کی ذخیره اندوزی کو ممنوع قرار دے سکتی ہے، اور اگر حاکم شرع مناسب سمجھے تو ذخیره اندوزوں پر مالی تعزیرات لگانے میں اشکال نہیں ہے ۔

س١٤٦٩: کہا جاتاہے کہ ضرورت سے زیادہ روشنی کی خاطر بجلی استعمال کرنا اسراف کے زمرے میں شمار نہیں ہوتا کیا یہ بات درست ہے؟

ج: بلا شک ہر چیز کا ضرورت سے زیادہ استعمال اور خرچ کرنا حتی بجلی اور بلب کی روشنی اسراف شمار کیا جاتا ہے جو صحیح ہے وہ رسول اللہؐ سے منقول یہ کلام ہے کہ "لاسرف فی خیر " کار خیر میں اسراف نہیں ہے۔